

سوال

کفار کی 65 جہت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے خلاف کفار کی معاونت کرنے والے کا شرعی حکم کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

جد!

اللہ پر مبنی ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَتَوَلَّوْا مَعَهُ﴾ (الآیۃ المائدہ/51)

کے دوست ہیں یہ تمہیں دینے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف سے کفر سے منع کیا ہے۔

اللہ دینی جائز نہیں جس سے وہ مسلمانوں کے خلاف مدد حاصل کر سکتے ہوں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب "المجموع" میں لکھتے ہیں:

”وَأَنَا نَجَّ السِّلَاحَ لِأَهْلِ الْحَرْبِ فَحَرَامٌ بِالْإِجْمَاعِ..“

اہل حرب یعنی (لڑائی کرنے والے کافروں) کو اسلحہ بیچنا بالاجماع حرام ہے۔ اھ

اور حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "اعلام الموقعین" میں کہا ہے:

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں:

”وَأَنَا نَجَّ السِّلَاحَ لِأَهْلِ الْحَرْبِ فَحَرَامٌ بِالْإِجْمَاعِ..“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مخ غیظ و غضب دلانے والے کام میں معاون ثابت ہو۔ اھ

اور موسومہ فقہیہ 25/153 میں مستحکم:

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ“

مخ لکھتا ہے میں جس کی بنا پر یہ ممانعت کی متقاضی ہے۔ اھ

لکے بارہ میں اسی طرح لکھا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فتویٰ میں کہا ہے:

”اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ“ (المائدہ/51)

خیر لکھتا ہے:

کے دو سنہ میں یہ آیتیں ہر روز پڑھنے سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں نہ بھیجے۔ (المائدہ: 51) (فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ (1/274))

فی واللہ علم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02